سوال

دعائے قنوت نمازِ وتر میں

جواب

دعا قنوت کے الفاظ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وتروں میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت کے صحیح الفاظ کیا ہیں۔ ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کے الفاظ اورثابت ہیں جبکہ صحابہ رضی اللہ عنھم کی کثیر تعداد سے الفاظ اس سے مختلف ثابت ہیں۔ کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دعاپنےاپنے الفاظ میں بھی مانگی جا سکتی ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! دعاء قنوت کے صحیح ترین الفاظ جوثابت ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ سیدنا حسن بن علی فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کےلئے یہ دعا سکھلائی۔ "اللھم اہدنی فیمن ہدیت ، وعافنی فیمن عافیت ، وتولنی فیمن تولیت ، وبارک لی فیما أعطیت ، وقنی شر ما قضیت ، فإنک تقضی ولا یقضی علیک ، إنہ لایذل من والیت ، [ولایعز من عادیت] تبارکت ربنا وتعالیت " (أخرجہ أصحاب السنن الأربعۃ وأحمد والدرامی والحاکم والبیھقی وما بین المعکوفین للبیھقی وانظر صحیح الترمذي 1/144 و صحیح ابن ماجہ 1/194 وإرواء الغلیل للألبانی 2/172) اسی طرح یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔ : " اللھم إنی أعوذ برضاک من سخطک وأعوذ بمعافاتک من عقوبتک ، وأعوذ بک منک لاأحصی ثناء علیک ، أنت کما أثنیت علی نفسک " (أخرجہ أصحاب السنن الأربعۃ وأحمد انظر صحیح الترمذي 3/180 و صحیح ابن ماجہ 1/194 والإرواء 2/175) " اللھم إیاک نعبد ، ولک نُصلی ونسجد ، وإلیک نسعی ونحفدُ ، نرجُو رحمتک ، ونخشی عذابک ، إن عذابک بالکافرین ملحق ، اللھم إنا نستعینک ، ونستغفرک ، ونثنی علیک الخیر ، ولا نکفرک ، ونؤمن بک ونخضع لک ، ونخلع من یکفرک " (أخرجہ البیھقی فی السنن الکبری وصحح إسنادہ 2/211 وقال الشیخ الألبانی فی إرواء الغلیل وہذا إسناد صحیح 2/170. وہو موقوف علی عمر.)

2۔ بہتر تو یہی ہے کہ نبی کریم کی سکھلائی ہوئی دعا کے ساتھ قنوت کی جائے ، لیکن اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو، اور وہ کوئی بھی دعا پڑھ لے تو راجح مسلک کے مطابق وہ کافی ہو جائے گی۔ امام نووی فرماتے ہیں۔ : قال النووي رحمہ اللہ : واعلم أن القنوت لا یتعین فیہ دعاء علی المذہب المختار ، فأي دعاء دعا بہ حصل القنوت ولو قنت بآیۃ، أو آیات من القرآن العزیز وہی مشتملۃ علی الدعاء حصل القنوت ، ولکن الأفضل ما جاءت بہ السنۃ.. الأذکار النوویۃ ص 50 مختار مذہب کے مطابق قنوت میں کوئی دعا متعین نہیں ہے ،جس دعا سے بھی قنوت کر لی جائے اس سے قنوت ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص دعا پر مشتمل قرآن مجید کی کسی آیت یا زیادہ آیات سے قنوت کرتا ہے تو قنوت حاصل ہو جائے گی۔ لیکن افضل یہی ہے کہ مسنون الفاظ کے ساتھ کی جائے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی